السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وقت نماز جمعہ کا نزدیک اہل حدیث کے کب تک رہتا ہے اور جمعہ کی نماز میں خطبہ کس قدر اور نماز کس قدر چاہیے اور ایک شخص نے بارہ بجے سے خطبہ شروع کیا اور دو بجے خطبہ ختم کیا اور کل بارہ منٹ نماز و دعاء میں ختم کیا، یہ موافق سنت کے ہوا، یا خلاف سنت ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقت نماز جمعہ بعینہ وقت ظہر ہے پس جب تک وقت ظہر کا باقی رہتا ہے اسی وقت تک جمعہ کا بھی وقت باقی رہتا ہے، چنانچہ فتح القدیر میں ہے۔ ان[1] مالکا یقول ببقاء وقتها الی الغروب قال ویجاب بان شرعیة الجمعة مقام الظهر علی خلاف القیاس لانه سقوط اربع برکعتین فتراعی الخصوصیات التی ورد الشرع بها اھ۔ اور امام شوکانی دررہبیہ میں فرماتے ہیں۔ ووقتها وقت الظهر لکونها بدلا عنه، پس ثابت ہوا کہ سوائے سایہ اصل کے ایک مثل تک نماز جمعہ کا وقت رہتا ہے اور نماز جمعہ کا لمبا کرنا اور خطبہ کا مختصر ہونا حدیث مرفوع صحیح سے ثابت ہے۔ مسلم شریف میں عمار بن یاسر سے مروی ہے۔ ا ن طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطیلوا الصلوة واقصروا الخطبة الحدیث پس ثابت ہوا کہ صورت مذکورہ فی السوال بالکل مخالف حدیث و منافق سنت سنیہ ہے۔ والحاذر الحذر

---

[1] امام مالک کہتے ہیں،جمعہ کا وقت غروب آفتاب تک ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ جمعہ کو ظہر کے قائم مقام خلاف قیاس رکھا گیا ہے کیونکہ اس کی دو رکعتوں سے ظہر کی چار رکعتیں ساقط ہوئی ہیں تو انہی خصوصیات کی رعایت کی جائے گی جو شریعت نے مقرر کی ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01 ص 609

محدث فتویٰ